بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

خدا کا شکر ہے ہمارے ادارہ کی ایک اہم کتاب "ترجمان السنۃ" جس کا غلغلہ ارباب علم و ذوق کے حلقہ میں کئی سال سے برپا تھا اس کی پہلی جلد کتابت و طباعت کی منزل سے گذر کر اب منصۂ شہود پر آگئی اور شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب کے فاضل مرتب ہمارے رفیق ادارہ مولانا محمد بدر عالم صاحب ہیں جن کا فن حدیث میں اشتغال اور اس میں درک و نظر کے علما سے مصر و عراق و حجاز و شام تک کے نزدیک مسلم ہے اور جو اپنی ضخیم مرتب کردہ کتاب فیض الباری علی صحیح البخاری مطبوعۂ مصر کے ذریعہ ممالک عربیہ کی تعلیم یافتہ سوسائٹی میں بھی کافی روشناس ہو چکے ہیں۔

کتاب کی یہ پہلی جلد ۲۲×۲۹ کی تقطیع کے ۵۹۲ صفحات پر شائع ہوئی ہے اور ہر صفحہ پر کم سے کم پچیس سطریں ہیں حسن کتابت و طباعت کے لئے ندوۃ المصنفین کا نام کافی ضمانت ہے اس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے فاضل مصنف نے ۲۷۲ صفحات پر علم حدیث، اسماء الرجال اور اس کے متعلقات و مباحث پر نہایت سیر حاصل جامع اور ناقدانہ گفتگو کی ہے جس میں تدوین حدیث کی تاریخ۔ حدیث کا استناد اس کی صحت و عدم صحت کا معیار۔ مقام رسالت و نبوت ائمہ اربعہ اور مشہور محدثین کے تذکرے اور بعض خاص خاص حدیثوں کی نسبت کلامی بحث ان تمام امور و حقائق پر اس بصیرت و مہارت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے کہ بلا مبالغہ فن حدیث کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہنے پایا ہے۔ اس طویل مقدمہ کے بعد اصل کتاب کا آغاز کتاب التوحید سے ہوتا ہے۔ اس بڑے عنوان کے ماتحت فاضل مصنف نے بیسیوں ذیلی عنوانات قائم کئے ہیں اور ہر عنوان کے ماتحت پہلے وہ مستند حدیث کا متن مع حوالہ کے نقل کرتے ہیں پھر اس کے نیچے عام فہم اور سلیس اردو میں حدیث کا ترجمہ لکھتے ہیں اور اس کے بعد فٹ نوٹ

میں اس کے مطالب یا اس سے مستنبط احکام فقہیہ پر گفتگو کرتے ہیں ۔ کتاب التوحید کے بعد کتاب الایمان والاسلام ہے اور وہ بھی سابق باب کی طرح اسی نہج پر مرتب ہوا ہے یہ کتاب کی پہلی جلد ہے دوسری جلد بھی مرتب ہو چکی ہے عنقریب اس کی کتابت شروع ہو جائے گی اس پہلی جلد کی قیمت مجلد بارہ روپے اور غیر مجلد کی دس روپئے ہے ۔

یہ کہنا قطعاً بلا شائبہ مبالغہ ہے کہ احادیث کا اتنا عظیم الشان اور اس قدر جامع و محققانہ ذخیرہ آج تک اردو میں کہیں جمع نہیں ہوا ۔ رب العلین کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے اس پریشانی و بے مائگی کے عالم میں ندوۃ المصنفین کو اس اہم علمی و دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی کتاب کی ترتیب اور مباحث میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ ایک عالم حدیث کے ساتھ ساتھ اردو کی متوسط استعداد رکھنے والے حضرات بھی اس سے یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکیں امید یہ ہے کہ کتاب دس جلدوں میں تمام ہو گی ۔

برہان کی گذشتہ اشاعت میں ندوۃ المصنفین کی موجودہ حالت پر جو نظرات لکھے گئے تھے اسے پڑھ کر متعدد اخبارات و رسائل نے ازراہ کرم و ہمدردی ادارتی نوٹ لکھے، اور پبلک کو ادارہ کی اعانت کی ترغیب دی اور اس کے علاوہ متعدد بزرگوں اور قدر دانوں نے اپنے خطوط میں غایت دلسوزی و ہمدردی کا اظہار فرمایا ادارہ ان سب حضرات کے خلوص و محبت کا شکر گذار ہے اور امید ہے کہ اگر ایسے ہمدردوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا تو ادارہ پھر اس قابل ہو سکے گا کہ فراغ خاطر کے ساتھ علم و دین کی خدمات انجام دے سکے بہتیرے حضرات نے دریافت کیا ہے کہ وہ ادارہ کی امداد کس طرح کر سکتے ہیں؟ اس کے جواب میں گذارش یہ ہے کہ ادارہ کی امداد کی حسب ذیل صورتیں ہیں ۔

۱۔ ہمارے ہاں لائف ممبر وہ ہوتا ہے جو ایک سو روپیہ یکمشت ادا کرے اس کے بعد ادارہ کی مطبوعات اور رسالہ ہمیشہ ایسے اصحاب کی خدمت میں بلا کسی مزید فیس یا معاوضہ کے پہنچتا رہے گا ۔